



سوال

(711) عورت کا دائرہ عمل

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورتوں کا مردوں کے ساتھ کرم کرنے کے حوالے سے اسلام کا کیا نظریہ ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات تو یقینی ہے کہ کام کے لیے عورت کا مردوں کے میدان میں نکلنا مذموم اختلاط ہے جو تنہائی کی طرف لے جاتا ہے۔ یہ انتہائی خطرناک معاملہ ہے جس کے بعد پھر خطرات ہیں، اور اس کے نتائج بھی تلخ اور برے ہیں۔ یہ شریعت کے ان احکام سے ٹکراتا ہے جو عورت کو اپنے گھر میں رہنے کا پابند کرتے ہیں، اور ان کاموں کو انجام دینے کی تعلیم دیتے ہیں جو عورتوں کے لیے مخصوص اور ان کی فطرت کے موافق ہیں، اور مرض کی بجا آوری، بچا آوری میں وہ مردوں کے اختلاط سے دور رہتی ہیں۔

واضح اور صحیح دلائل

اجنبی عورت سے علیحدگی، اس کی طرف دیکھنے اور حرام کاموں کی طرف لے جانے والے وسائل کی حرمت کے حوالے سے کچھ دلائل ہیں جو فیصلہ کن اور پختہ ہیں، جو اس اختلاط کو حرام قرار دیتے ہیں جو انجام خطرناک اور ناپسندیدہ ہے، ان میں سے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ۝ ۳۳
وَإِذْ كُنَّا مِنْكُمْ مِثْلَىٰ نَارٍ فَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُيرًا ۝ ۳۴ ... سورة الاحزاب

"اور اپنے گھروں میں ٹکی رہو اور پہلی جاہلیت کے زینت ظاہر کرنے کی طرح زینت ظاہر نہ کرو، اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو، اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے گندگی دور کر دے اے گھر والو! اور تمہیں پاک کر دے خوب پاک کرنا۔ اور تمہارے گھروں میں اللہ کی جن آیات اور دہائی کی باتوں کی تلاوت کی جاتی ہے انہیں یاد کرو، بے شک اللہ ہمیشہ سے نہایت باریک بین، پوری خبر رکھنے والا ہے۔"

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لَأَزُوجَكِ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءَ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيقٍ ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا **۵۹** ... سورة الاحزاب

"اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں سے کہہ دے کہ وہ اپنی چادروں کا کچھ حصہ اپنے آپ پر لٹکالیا کریں یہ زیادہ قریب ہے کہ وہ پہچانی جائیں تو انہیں تکلیف نہ پہنچائی جائے۔ اور اللہ ہمیشہ سے بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔"

اور اللہ ذوالجلال نے فرمایا:

قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ لِيُغْضُوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ذَلِكُمْ أَدْنَىٰ لِمَنْ يَنْصَرُونَ **۳۰** وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ لِيُغْضِينَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلَا يَضْرِبْنَ بِمَخْرُجِهِنَّ عَلَىٰ بُحُورِهِنَّ وَلَا يَبْسُجْنَ وَلَا يَنْسِفْنَ الْأَيْدِيَّ وَأَيْدِيَّ الْأَنْثَىٰ وَلَا يَسْفِكْنَ إِلَيْنَّ كَيْدَهُنَّ وَأُولَىٰ الْأَرْبَابِ مِنَ الرِّجَالِ أَوْ الْإِطْفَالِ الَّذِينَ لَمْ يَنْظُرُوا عَلَىٰ عَوْرَاتِ النِّسَاءِ وَلَا يُبْصِرْنَ بَارِئِينَ لِيُعْلَمَ مَا تُحْفَنُ مِنْهُنَّ وَتَوَلَّوْا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ **۳۱** ... سورة النور

"مسلمان مردوں سے کہو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں، اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت رکھیں۔ یہی ان کے لئے پاکیزگی ہے، لوگ جو کچھ کریں اللہ تعالیٰ سب سے خبردار ہے (30) مسلمان عورتوں سے کہو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی عصمت میں فرق نہ آنے دیں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں، سوائے اس کے جو ظاہر ہے اور اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں، اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، سوائے اپنے خاوندوں کے یا اپنے والد کے یا اپنے خسر کے یا اپنے لڑکوں کے یا اپنے بھائیوں کے یا اپنے بھتیجوں کے یا اپنے بھانجوں کے یا اپنے میل جول کی عورتوں کے یا غلاموں کے یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں۔ اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ ان کی پوشیدہ زینت معلوم ہو جائے، اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جناب میں توبہ کرو تا کہ تم نجات پاؤ (31)

نیز اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَإِذَا سَأَلَكَ الْمُؤْمِنُونَ مِنْتَفَافَهُ لَوْ هُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ ذَلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ **۵۳** ... سورة الاحزاب

"اور جب تم ان سے کوئی سامان مانگو تو ان سے پردے کے پیچھے سے مانگو یہ تمہارے دلوں اور ان کے دلوں کے لیے زیادہ پاکیزہ ہے۔"

اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"(ایاکم والدخول علی النساء) یعنی الأجنبية قیل یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم أفرأیت الحموات قال: (الحموات موت) **[1]**"

"عورتوں پر داخل ہونے سے بچو (یعنی بیگانی عورتوں سے)، کہا گیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! دلور کے بارے میں کیا خیال ہے تو فرمایا: "دلور موت ہے۔"

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مطلق طور پر بیگانی عورت سے خلوت اختیار کرنے سے منع کیا ہے اور فرمایا:

"فإن جالسها الشيطان **[2]**"

"ان کا تیسرا شیطان ہوتا ہے"

چنانچہ خرابی کے ذریعے کو بند کرنے، گناہ کے دروازے کو بند کرنے، برائی کے اسباب کو کلٹنے اور شیطان کے پروپیگنڈوں سے مردوزن کو بچانے کی خاطر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کو بلا محرم سفر کرنے سے منع فرمایا۔ اور یہی وجہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا ہے:



"فَاتَّقُوا اللَّهَ نِيَا وَتَقُوا النِّسَاءَ فَإِنَّ أَوَّلَ فِتْنَةٍ بَيْنَ إِسْرَائِيلَ كَانَتْ فِي النِّسَاءِ" [3]

"دنیا اور عورتوں کے فتنے سے بچو، بنی اسرائیل میں پہلا فتنہ عورتوں کے معاملے میں تھا۔"

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مَا تَرَكَتُ بَعْدِي فِتْنَةٌ أَضْرَ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ" [4]

"میں نے اپنے بعد اپنی امت میں عورت سے زیادہ نقصان دہ فتنہ مردوں کے حوالے سے نہیں چھوڑا۔"

یہ آیات اور احادیث اس اختلاط سے دور رہنے کی فرضیت کے حوالے سے راہنمائی کے انداز میں واضح ہیں جو خرابی، خاندانوں کو بدنام کرنے اور معاشروں کو برباد کرنے کی طرف لے جاتا ہے۔ جب ہم کچھ اسلامی ملکوں میں عورتوں کی پستی کو دیکھتے ہیں تو ہم اسے گھر سے نکالے جانے اور اپنے مخالفت فطرت کاموں میں لگائے جانے کی وجہ سے رسوا اور کمزور حالت میں پاتے ہیں۔ بلاشبہ وہاں کے دانا لوگ اور مغربی ممالک کے دانشور بھی پکارنے لگے ہیں کہ عورت کو اس کی فطری حالت کی طرف لوٹانا ضروری ہے جس پر اللہ نے اسے تخلیق کیا ہے، اور جس ساخت و صلاحیت پر اس کی جسمانی و عقلی ترکیب فرمائی ہے لیکن یہ چیخ و پکار مناسب وقت ہاتھ سے نکل جانے کے بعد ہے۔

عورتوں کو اپنے گھروں میں کام کاج کرنے اور تدریس اور عورتوں سے متعلقہ کام میں ایسی کفایت واستغنا ہے جو انہیں مردوں کے کام کاج کے میدان میں اترنے سے بے پرواہ کر سکتی ہے۔

ہم اللہ سے سوال کرتے ہیں کہ وہ ہمارے اور تمام مسلمانوں کے علاقوں کو دشمنوں کے پروپیگنڈوں اور تباہ کن پلاننگ سے محفوظ رکھے، اور وہ ذمہ داروں کو توفیق دے کہ وہ عورتوں کو دنیاوی اور اخروی لحاظ سے درست کاموں کی تلقین کریں، نیز اپنے پروردگار اور پیدا کرنے والے کے حکم کا ماخذ کریں جو ان کی مصلحتوں کو سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔ اور وہ اسلامی علاقوں کے ارباب حکومت کو ہر اس کام کی توفیق دے جس سے ملک اور ملک کے باشندوں کی بھلائی اور دنیا اور آخرت کی درستگی پوشیدہ ہے اور یہ کہ وہ ہمیں، انہیں اور دیگر تمام مسلمانوں کو فتنوں کی گمراہیوں اور ہلاکت کے اسباب سے بچائے رکھے، بس وہی اس کا والی اس پر قادر ہے۔ (سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمۃ اللہ علیہ)

[1] - صحیح البخاری رقم الحدیث (4934) صحیح مسلم رقم الحدیث (2172)

[2] - صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (2165)

[3] - صحیح مسلم رقم الحدیث (2742)

[4] - صحیح البخاری رقم الحدیث (4808) صحیح مسلم رقم الحدیث (2740)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 629



محدث فتویٰ